آہ! پروفیسر علامہ مظفر عباسیؒ کی رحلت

کاروانِ علم و آگہی کے بچھے کھچے قافلے کے ایک پرانے نامور رفیق علامہ مظفر عباسیؒ بھی آخر کار تھک کر کاروانِ آخرت میں شامل ہو گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

علامہ مظفر عباسیؒ ہمارے عہد کے ایک بہت بڑے عظیم انسان تھے جن کو صرف اور صرف علم و عمل، درس و تدریس، تعلیم و تعلم اور تصنیف و تالیف کے لئے ہی خالق حقیقی نے بنایا۔ زندگی میں ان سے صرف ایک بار ہی ملاقات ہوئی۔ وہ یوں کہ راقم ابھی طالب علم تھا، ایوان شریعت (دارالحدیث) سے باہر آیا تو دور ایک درخت کے نیچے ایک سفید ریش نحیف بوڑھے شخص کو زمین پر عاجزی کے ساتھ بیٹھے ہوئے دیکھا۔ استفسار پر ایک ساتھی نے بتایا کہ یہ صاحب اپنا تعارف مظفر عباسی کے نام سے کر رہے ہیں۔ فوراً آپ کی جانب لپکا، نام اور مقام کا پوچھا تو معلوم ہوا کہ موصوف مری سے تشریف لائے ہیں۔ لیکن پھر بھی ذہن آمادہ نہیں ہو رہا تھا کہ علم و تحقیق کا پہاڑ اور نامور سکالر اس عاجزی کے ساتھ ایسی حالت میں میرے سامنے موجود ہے آپ نے میری حیرانگی کو بھانپتے ہوئے اپنا پورا تعارف کرایا تو مجھ پر آپ کی اس درجہ عاجزی اور سادگی کا بڑا اثر ہوا کہ اتنی شہرت اور عظمت کے باوجود اس پیکرِ علم میں اتنی تواضع و انکساری ہے۔ یہ آپ کی باکمال شخصیت کی ایک ادنیٰ سی جھلک ہے۔ جس سے آپ کی شخصیت کی بلندی کا اندازہ ہوتا ہے۔

ماہنامہ ''الحق'' کے پرانے قارئین آپ کے علم و فضل اور تحقیق و ریسرچ سے لبریز علمی مضامین سے خوب واقف ہیں۔ آپ نے درجنوں موضوعات پر بیس پچیس برس مسلسل ''الحق'' کے لئے لکھا۔

آپ کے علمی مضامین اور تحقیقی شہ پارے قارئین ''الحق'' اور علمی حلقے بڑے ذوق و شوق سے پڑھا کرتے تھے۔ آپ کے اکثر مقالات لسانیات سے متعلق ہوتے اور آپ دلائل و براہین سے یہ ثابت کرتے تھے کہ عربی زبان ام الالسنہ ہے، اور مثالوں کے ذریعہ ایسے دلچسپ اور دلآویز لطائف اور علمی نکات ذکر فرماتے کہ بے ساختہ دل سے آفریں و تحسین کی صدائیں اٹھتیں۔ علاوہ ازیں آپ اسپرانتو زبان کے پاکستان میں بانی تھے۔ آپ نے اس زبان کے ذریعے اسلام اور قرآن کی بڑی خدمت کی اور دنیا بھر میں اس سلسلے میں اس کے لئے بڑی تگ و دو کی۔ علمی و ادبی دنیا آپ پر ہمیشہ ناز کرتی رہے گی۔ آپ جیسی باکمال شخصیت صدیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ افسوس کہ حکومت پاکستان اور ادبی حلقوں نے آپ کی وہ پذیرائی نہیں کی جس کے آپ مستحق تھے۔

ہم آپ کے پسماندگان کے ساتھ دلی تعزیت کرتے ہیں اور علامہ مرحوم کی بخشش کے لئے دعا گو ہیں۔ اور خود ادارہ ''الحق'' بھی اپنے آپ کو تعزیت کا مستحق سمجھتا ہے۔